HSE قومی مامونیت کا دفتر

ہیموفلس انفلوئنزا ٹائپ بی

Hib (ہیموفلس انفلوئنزا بی) کیا ہے؟

ہیموفلس انفلوئنزا بی (Hib) ایک بیکٹیریا ہے جو انسانوں، خاص کر بچوں میں اور کمزور مدافعتی نظام کے حامل افراد یا جن لوگوں کی تلی نہ ہو یا تلی کو کسی مرض سے نقصان پہنچا ہو، ان میں سنگین انفیکشن کا باعث بن سکتا ہے۔

لوگوں کو Hib انفیکشن کیسے ہوتا ہے؟

ہیموفلس انفلوئنزا بی انفیکشن مرض پھیلانے کے قابل بیکٹیریا سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ کھانسنے یا چھینکنے یا حتیٰ کہ سانس لینے سے بھی ہوا کے ذریعے پھیلتا ہے۔ یہ بیکٹیریا کوئی نقصان پہنچائے بغیر ناک اور گلے میں رہ سکتا ہے۔ بعض اوقات یہ بیکٹیریا خون میں شامل ہو کر دماغ یا ہڈیوں میں پھیل سکتا ہے۔ اسے تیزی سے پھیلنے والا Hib انفیکشن کیسے ہیں۔

Hib مرض 4 سال سے کم عمر بچوں میں سب سے زیادہ عام ہے۔ ایک سال سے کم عمر بچوں کو خاص طور پر خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

Hib انفیکشن کی علامات کیا ہیں؟

Hib سنگین امراض کا باعث بن سکتا ہے بشمول

- مینجائٹس (دماغ کی تہہ کی سوزش)
- سیپٹیسیمیا (خون میں زہر)
- ایپگلوٹائٹز (گلے کی سوجن جس سے گلا بند ہو جاتا ہے)
- آسٹیومائلائٹس (ہڈیوں کا انفیکشن)

کسے Hib کی ویکسین لگوانی چاہیے؟

ویکسینیشن کے ذریعے Hib مرض سے بچاؤ ممکن ہے۔

سب بچوں کو 2، 4، 6 اور 13 ماہ کی عمر میں Hib ویکسین لگوانی چاہیے۔

بچوں کو 2، 4 اور 6 ماہ کی عمر میں 1 میں 6 ویکسیل کے حصے کے طور پر Hib کی ویکسین دی جاتی ہے۔ 1 میں 6 ویکسین ڈفتھیریا، ہیپاٹائٹس بی، Hib، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

Hib بوسٹر 13 ماہ کی عمر میں MenC ویکسین کے ساتھ دی جاتی ہے۔ یہ Hib انفیکشن کے خلاف اضافی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ ویکسینز کو Hib/MenC کی مشترکہ ویکسین کے طور پر دیا جاتا ہے۔

کسے Hib ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

بہت کم ایسے لوگ ہیں جن کو Hib ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔ اگر آپ کے بچے کو ویکسین کی سابقہ خوراک یا ویکسین کے کسی حصے سے شدید الرجک ردعمل (اینافلیکسز) ہو چکا ہے تو اسے ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔

Hib ویکسین لگوانے کے بعد کیا توقع رکھی جائے؟

ویکسین لگوانے کے بعد آپ کے بچے کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بےآرامی، سرخی یا سوجن ہو سکتی ہے۔ وہ چڑچڑا ہو سکتا ہے اور اسے بخار ہو سکتا ہے۔

ایسا ہونے پر آپ اسے پیراسیٹامول یا آئبیوپروفن دے سکتے ہیں۔ آپ کو اسے بہت سے مشروبات بھی دینے چاہئیں۔ یقینی بنائیں کہ اسے بہت گرمی نہ لگے اور انجیکشن کی جگہ پر کپڑے نہ رگڑے جائیں۔

عام طور پر بچے ایک دو دن میں ان معمولی ضمنی اثرات سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

حفاظتی ٹیکے لگوانے والے بچوں میں سے؛

- 5 میں سے 1 کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بے آرامی، سرخی اور سوجن ہو گی
- 50 میں سے 1 کو بخار ہو گا۔

سنگین ضمنی اثرات نہایت نایاب ہیں۔

Hib ویکسین کیسے کام کرتی ہے؟

Hib ویکسین میں *ہیموفلس انفلوئنزا ٹائپ بی* بیکٹیریا کا کچھ مادہ شامل ہوتا ہے۔ اگر ویکسین یافتہ شخص *ہیموفلس انفلوئنزا ٹائپ بی* بیکٹیریا سے رابطے میں آئے تو یہ ویکسین مرض پیدا کیے بغیر جسم کے مدافعتی نظام سے ردعمل دلواتی ہے۔

Hib ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

95 تا 100 فیصد بچے مجوزہ ویکسین شیڈول مکمل کرنے کے بعد ہیموفلس انفلوئنزا بی (Hib) کے خلاف مدافعت حاصل کر لیتے ہیں۔

مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

کسی بھروسہ مند طبی ماہر سے بات کریں اور www.immunisation.ie ملاحظہ کریں